ساہتیہ اکیڈمی کے زیراہتمام 'کتھا سندھی' پروگرام کا انعقاد

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) ساہتیہ اکیڈمی کے زیراہتمام 'کتھا سندھی' پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں ہندی کے معروف افسانہ نگار سچیدانند جوشی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے اپنی کہانی 'وان یوگنی' سنائی۔ کہانی ایک ایسی لڑکی پر مرکوز تھی جس نے قبائلی خاندان سے آنے کے باوجود اپنی قابلیت کے بل بوتے پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا عہدہ حاصل کیا، لیکن اس کے اس مقصد تک پہنچنے کی وجہ انٹرویو میں بیٹھے ہوئے ایک استاد کا تبصرہ تھا، جس میں اس نے اپنے قبائلی ہونے اور اس سے ملنے والی سہولتوں پر طنز کیا۔ کہانی میں وہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بننے کے بعد اسی ٹیچر کو اپنے دفتر میں بلاتی ہے اور اس کا شکریہ ادا کرتی ہے کہ آپ کے ان الفاظ کی وجہ سے میں آج اس عہدے پر پہنچی ہوں۔

انہوں نے دوسری کہانی 'آل دی بیسٹ' پڑھی، جس میں افسر خاندان اور ان کے گارڈز کے درمیان بات چیت کو پیش کیا گیا تھا۔ اس سے قبل سچیدانند جوشی نے اپنے تخلیقی سفر پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ بہت خوش قسمت ہیں کہ ان کے گھر میں ان کی ماں مالتی جوشی کی شکل میں ایک عظیم افسانہ نگار موجود ہیں، جب میں نے انہیں اپنی پہلی تحریر سنائی تو وہ یقین نہ کر سکیں کہ یہ میں نے لکھی ہے، میں نے اپنے کام کی اشاعت کے لیے کبھی ان کے نام کا فائدہ نہیں اٹھایا۔ میری تحریریں، سنڈے میگزین اور بڑے اخبارات و رسائل میں شائع ہوتی رہیں اور کئی بار ایسا ہوا کہ میری اور ان کی تحریریں ایک ہی شمارے میں اکٹھی شائع ہوئیں۔ میں تھیٹر سے بھی وابستہ تھا اور اب ملازمت کی مختلف ذمہ داریوں کی وجہ سے مجھے لکھنے کا وقت کم ملتا ہے، لیکن میں سوشل میڈیا پر تھوڑا بہت لکھتا رہتا ہوں۔ کئی بار اس دباؤ کی وجہ سے ناول کا تصور کہانی تک محدود ہو جاتا ہے۔ پروگرام کے بعد قارئین کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہماری تخلیقات میں کچھ بکھرے ہوئے تخیلات اور کچھ بکھرے ہوئے سچ ہیں، ان کو ملا کر ایک کمپوزیشن بنائی جاتی ہے۔ میں بہت سے انٹرویوز کا حصہ ہوں۔